# صدائے قمر

شاعری

ڈاکٹر قمر عالم قمر

www.urduchannel.in

## اپنی بات

دل میں عشق روشن ہونے کے ساتھ ساتھ شاعری سے لگاؤ شروع ہوا اوراس کی ابتداء دسویں کے بعد جناب پروفیسر عنوان چشتی صاحب (مرحوم) سے خط وکتابت کے ذریعہ شروع ہوئی جواس وقت ہیڈ آف اردو ڈپارٹمنٹ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے ڈین تھے۔ان سے دو چار غزلوں کی اصلاح کے بعد وقتاً فوقتاً ۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۸ء تک دہلی آنا جانا ہوا۔اسی دوران انھوں نے میری ملاقات جناب پروفیسر شہپر رسول صاحب سے کرائی۔اسی وقفہ میں انھوں نے میری ذہنی تربیت بھی کی۔اس طرح ۱۹۹۸ء تک ان سے خط وکتابت کا سلسلہ رہا۔ان کی رحلت کے بعد شاعری سے ایسا جی اچاٹ ہوا کہ پھر کئی برس اس کا دیار رخ ہی نہ کیا، یوں سمجھ لیجئے کہ میری معاشی مصروفیات مانع تھیں۔

جناب پروفیسر شہپر رسول صاحب، جناب پروفیسر منصور عمر صاحب (دربھنگہ)، جناب خورشید عالم کاکوی صاحب، جناب پروفیسر احمد محفوظ صاحب دہلی، جناب شہنواز انور صاحب نے بھرپور رہنمائی کی۔نیز مجھے اوزان وبحور سے واقف کرایا۔

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں


| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | صدائے قمر |
| موضوع | : | شاعری |
| شاعر | : | ڈاکٹر قمر عالم قمؔر |
| سن اشاعت | : | ۲۰۱۸ء |
| ایڈیشن | : | اول |
| قیمت | : | ۱۵۰/روپے |
| ضخامت | : | ۱۲۵/صفات |
| کمپوزنگ | : | صداقت حسین |
| مطبع | : | اُجالا پرنٹنگ پریس |
| شاعر کا پتہ | : | سوپول، شیخ پورہ، بیرول، ضلع دربھنگہ (بہار) |
| موبائل نمبر | : | 9507502333 |
| ای۔میل | : | md.quamre2016alam@gmail.com |

**ملنے کا پتہ**

اُجالا پرنٹنگ پریس

سوپول بازار، بیرول، ضلع دربھنگہ (بہار) 847203

بک امپوریم، سبزی باغ پٹنہ 800004




www.urduchannel.in

# انتساب

والدہ مرحومہ

سکینہ خاتون

کے نام

جن کی

پرورش اور دعاؤں کے طفیل

میں آج

اس مقام پر پہونچا۔

میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ جس قدر مجھے مشقِ سخن کرنی چاہیئے تھی یا مجھے جتنا وقت مطالعہ کے لئے دینا چاہیئے تھا نہیں دے پایا۔ مگر ادھر چند سالوں سے اپنی معاشی مصروفیات میں سے تھوڑا بہت وقت نکال کر مشقِ سخن کر رہا ہوں۔ میرے اس کام میں دوست احباب کی نوازشیں بھی شامل ہیں۔

جناب نوشاد علی صاحب، جناب مفتی رضوان عالم قاسمی صاحب، جناب ماسٹر شمس عالم ہاشمی صاحب، جناب شمیم رحمانی صاحب، جناب صداقت حسین صاحب، جناب عطا عابدی صاحب نے گاہے بہ گاہے میری حوصلہ افضائی کی اور میرے اشعار کو سراہا۔ اللہ تبارک تعالیٰ میرے تمام دوستوں اور بہی خواہوں کو جزائے خیر عطاء فرمائے (آمین)۔

''صدائے قمر'' میری اولین شعری کاوش ہے، جو فی الوقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ آپ اس کا بغور مطالعہ کریں گے اور مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازیں گے۔

ہر چند کہ تعریف و توصیف کا قائل نہیں ہوں۔ اگر آپ میری کم علمی کے سبب در آنے والی خامیوں کی نشاندہی کریں گے تو مجھے خوشی ہوگی۔

جزاکم اللہ خیرا

قمر عالم قمر

www.urduchannel.in

# غزلیں

www.urduchannel.in

# دعاء

یا رب ! ہماری ایک دعاء یہ قبول کر
تو اپنی بندگی سبھی ہم سے وصول کر

چلنے کی اپنی راہ میں دے مجھکو ہدایت
ہرگز نہ میرے دل کو تو رنج و ملول کر

سب التفات تیرے لئے ہے مرے خدا
تارہ بنا جہاں کا یا گلشن کا پھول کر

اوقات زندگانی عبادت تری کروں
قربان میری جان کو راہ رسول کر

گمنامیوں میں چھپ کے جو پڑھتا ہو نمازیں
اس جانماز کی مجھے مٹی ودھول کر

تحریر کو پڑھ کر ملے کچھ اچھی نصیحت
اثرات تو الفاظ میں ایسا نزول کر

اب تو معاف کردے قمؔر کی بھی غلطیاں
انجانے میں ہوئی ہو یا ہوئی ہو بھول کر

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

قتل کے بعد بھی سرمد کا اثر بولتا ہے
حق کی ہو بات تو نیزہ پہ بھی سر بولتا ہے

تہمتیں تم نے لگائیں تو میں بدنام ہوا
میں نہیں بولتا یہ سارا نگر بوتا ہے

اپنی غزلوں میں تمہیں جب کبھی سوچا میں نے
میرے اشعار کا ہر زیر و زبر بولتا ہے

اچھے کردار سے ہر فن میں جو روحیں ڈالے
وہ اگر چپ بھی رہے اس کا ہنر بولتا ہے

غلطیاں ہوتی ہیں جب بھی کبھی سرزد کوئی
دل میں بیٹھا ہوا اللہ کا ڈر بولتا ہے

ماہ و انجم و فلک ہوتے ہیں محو حیرت
جب اکیلے میں ہواؤں سے قمؔر بولتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی کو اک فسانہ چاہئے
موت کو تو بس بہانا چاہئے

خار کو ہی اب سجانا چاہئے
پھول سے دامن بچانا چاہئے

حوصلوں کو چھوڑ کر پرواز میں
غم ملے تو مسکرانا چاہئے

دل نہیں لگتا ہے میرا حال میں
ہم کو تو گذرا زمانہ چاہئے

چھوڑ کر چٹان کی آغوش کو
ریت پر ہی گھر بنانا چاہئے

ٹوٹ جائے چاہے اک دن یہ قمرؔ
خواب پلکوں پر سجانا چاہئے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

گذری ہوئی حقیقت رکھی ہے کہانی میں
تونے جو دیئے ہم کو وہ غم ہیں نشانی میں

کشتی پہ میں نے بیٹھ کے صورت یہ اپنی دیکھی
ٹھہرا ہوا نہیں تھا اک عکس بھی پانی میں

پھولوں کی توقع میں کچھ تتلیاں بھی آئیں
ہم رہ گئے تمہاری بس یاد دہانی میں

ہر شکل ہے ملتی ہوئی بچوں کی بھی پدر سے
آتی ہے نظر صورت ماں کی بھی تو نانی میں

سوئی ہوئی یادوں کو کیونکر کے جھنجھوڑا ہے
مارا کسی نے کنکر ٹھہرے ہوئے پانی میں

جب خواب و خیالوں کے نکلے قمرؔ جنازے
حسرت بھی مری نکلی اشکوں کی روانی میں

☆☆☆☆☆☆☆

میرا بدن تو ایک تھا اور سایا بہت تھا
پتھر سے بار بار وہ ٹکرایا بہت تھا

ملتا ہے اب تو مجھ سے وہ بے ادبوں کی طرح
مل کے جو پہلی بار میں شرمایا بہت تھا

اک پل میں خاک ہو گیا الفت کی آگ میں
میں نے دل نادان کو سمجھایا بہت تھا

ہو کر جدا کلی سے وہ رہتا ہے کیوں اداس
گلشن میں ایک پھول تھا مرجھایا بہت تھا

منصف کے آگے وہ بھی کبھی مرتکب نہ تھا
ملزم نے تو گواہوں کو دھمکایا بہت تھا

پرچھائیاں بھی لے کے چلا جو گیا قمرؔ
ہمدرد بھی بہت تھا اور ہمسایا بہت تھا

☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

رفتہ رفتہ مری زندگی کٹ گئی
غم کے خنجر سے ہر اک خوشی کٹ گیا

تیرا بدکار سایہ پڑا جب کبھی
میرے گھر کی سبھی روشنی کٹ گئی

حسن کو دیکھ کر تو ہوا یہ اثر
لب پہ آئی ہوئی تشنگی کٹ گئی

وہ امیرِ شہر ہے پریشان ہے
اور سکوں چین سے مفلسی کٹ گئی

تیرے لہجے سے دل پر ہوا یہ اثر
بات سے تیری میری ہنسی کٹ گئی

صبح سے شام تک وہ نہ آئے نظر
بات بھی کٹ گئی رات بھی کٹ گئی

اے قمرؔ راہ میں جو تھیں تاریکیاں
برق بجلی سے وہ تیرگی کٹ گئی

☆☆☆☆☆☆

حیرت سے دیکھتے ہیں سبھی میرے پیار کو
ہم نے غزل میں رکھ دیا دل کے غبار کو

اس نے تو پیار میں بھی لیا میرا امتحاں
چاہا تھا میں نے ٹوٹ کے جس جاں نثار کو

جس سر پہ ناز تھا ہمیں وہ سر ہی کٹ گیا
اب پوچھتا نہیں کوئی پھولوں کے ہار کو

سمجھوتہ کر نہ پاتا میں اپنے ضمیر سے
خود اپنی جان دے کے بچایا وقار کو

کچھ دوستوں کے تیر سے زخمی ہوا یہ دل
اور سہہ لیا کلیجہ نے دشمن کے وار کو

مرنے کے بعد دیر تلک تھیں کھلیں آنکھیں
دیکھا نہیں ہے تو نے حدِ انتظار کو

کیا بات ہے نہ جانے قمر اس کی گلی میں
ملتا ہے یہ سکوں بھی دلِ بے قرار کو

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

یہ بھول محفلوں میں کہیں کر نہ جائیں ہم
اپنی ہی خلوتوں سے کہیں ڈر نہ جائیں ہم

’’میں نے سنا ہے وہ بھی اب کرنے لگے وفا‘‘
اے زندگی خوشی سے کہیں مر نہ جائیں ہم

ہم سے بھی تو ہوئی ہیں کئی غلطیاں یہاں
یا رب ! تو کردے ایسا کہ محشر نہ جائیں ہم

آنکھوں سے میری اس کے نہ آنسو چھلک پڑے
دلبر کے سامنے میں چشم تر نہ جائیں ہم

کٹ جائیں میری عمر یہ تیری تلاش میں
نکلیں جو اپنے گھر سے تو پھر گھر نہ جائیں ہم

صورت سے تو ولی ہو قمر ہو نہ متقی
ایسے بھی صوفیان کے در پر نہ جائیں ہم

☆☆☆☆☆☆☆

موت تو یہ ناگہانی کے سوا کچھ بھی نہیں
زندگی سب کی یہ فانی کے سوا کچھ بھی نہیں

ہے جدائی بھی مصیبت کی علامت دوستوں!
یہ محبت بھی کہانی کے سوا کچھ بھی نہیں

مصنوعی یہ مسکراہٹ ہوگئی ہونٹوں پہ اب
اشک یہ آنکھوں کے پانی کے سوا کچھ بھی نہیں

خدمت و اخلاص تو دل سے چلا جاتا رہا
اب سیاست لن ترانی کے سوا کچھ بھی نہیں

مختصر پہ منحصر رہنے لگی انسانیت
مصلحت میں بدگمانی کے سوا کچھ بھی نہیں

ہو گئے سارے اثاثے ضائع میرے بھی قمرؔ
پاس میں یادیں پرانی کے سوا کچھ بھی نہیں

☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

انھیں تو مجھ سے محبت بھی اختلاف بھی ہے
مرے وہ ساتھ میں رہ کر مرے خلاف بھی ہے

ہمیں عزیز ہے ہر چیز تمہیں سے منسوب
خطوط اب بھی ہیں محفوظ اور لفاف بھی ہے

حضور سے یہ گذارش ہے جان لیں میری
سنا ہے خون محبت تو اک معاف بھی ہے

اے عمر خضر! کہاں ہے چھپا تو دنیا میں
تری تلاش میں قسمت میں تو طواف بھی ہے

وہ ایک چہرہ نظر آتا ہے کئی چہروں میں
کہ دل کے آئینہ میں تھوڑا سا شگاف بھی ہے

قمرؔ ہے برہنہ ہر شخص ساری دنیا کا
مگر یہ پیرہن تہذیب کا غلاف بھی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

تیرے میرے دل کے اندر ایسی کو بات نہ ہو
جی لینگے ہم تنہا تنہا غم کی گر سوغات نہ ہو

آنکھیں ہماری تھک نہ سکینگی جی بھر کر رو لینے دو
اب کے بچھڑ کر ہو سکتا ہے تم سے پھر ملاقات نہ ہو

سوچ کے دل مایوس ہوا ہے برسوں بعد وہ آئینگے
چھت ٹپکے گی ظل الٰہی آج کی شب برسات نہ ہو

سورج نے اک روز کرن سے شام ڈھلے یہ بات کہی
کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے دن نکلے اور رات نہ ہو

کپڑوں کی مانند ہی بدلے تم نے بھی عشّاق یہاں
سوچ کے لب کو سی بیٹھا ہوں رسوا محبت ذات نہ ہو

یار قمؔر یہ بات بھی سن لو کر لو کچھ بھی لفاظی
شعر تمہارے بن نہ سکیں گے جب تک کوئی بات نہ ہو

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

یہ مری تنہائیاں رہتی ہیں ہر دم گھات میں
روز مرجاتا ہے سایا بھی اندھیری رات میں

ڈھال دیتے ہیں اس اشعار کے قالب میں ہم
جب کبھی ہلچل سی ہوتی ہے میرے جذبات میں

یاد آتی ہے تمہاری اس قدر اے جان من
فرق کب محسوس ہوتا ہے ہمیں دن رات میں

جیتی بازی ہار دی ہے زیست میں جس کے لئے
اس کو خوشیاں مل رہی ہیں اب ہماری مات میں

سوکھے اشکوں کے نشاں تھے بس ترے رومال پر
درد تھا شامل محبت سے بھری سوغات میں

اے قمؔر ! شاید ہماری بے نیازی ہے یہی
حوصلے چھوڑے نہیں ہیں گردش حالات میں

☆☆☆☆☆☆☆☆

تیری جھوٹی قسم اے جان من میں کھا نہیں سکتا
''کلیجہ چیر کر اپنا تمہیں دکھلا نہیں سکتا''

اسے پوجا بھی کہتے ہیں بہت تو فلسفہ کہتے
محبت کی حقیقت کو تمہیں سمجھا نہیں سکتا

نظیریں مل نہیں سکتی ہیں دنیا میں کوئی ایسی
محل بھی شاہ جہاں جیسا کوئی بنوا نہیں سکتا

اسے بھی تو سبھی اک رہنما اپنا سمجھتے ہیں
جو سچ کے واسطے انگلی کو بھی کٹوا نہیں سکتا

بھروسہ موند کر آنکھیں کیا میں نے محبت میں
یہ دھوکہ میں نے کھایا ہے بہت اب کھا نہیں سکتا

قمرؔ جب تک کہ خود نہ چاہو گے ممکن نہیں ہے یہ
تجھے کوئی ترے رستے بھی بھٹکا نہیں سکتا

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

محبت کو عبادت کہ رہا ہوں
بتاؤ ! کیا یہی میری خطا ہے

دلوں میں بس رہا ہے جو ہمیشہ
وہی تیرا صنم میرا خدا ہے

شجر کو تم کبھی بھی کاٹنا مت
قمرؔ چڑیوں کا اس پر گھونسلہ ہے

☆☆☆☆☆☆☆

کوئی ملتی نہیں دوائی کیوں؟
ہے محبت میں جگ ہنسائی کیوں؟

وہ مرا دوست ہو کے کرتا ہے
پیٹھ پیچھے مری بُرائی کیوں؟

دل مرا سوچتا ہے یہ اکثر
ہے محبت میں بے وفائی کیوں؟

وہ خدا ہے جو فنا کر دے گا
اس نے دنیا یہ پھر بنائی کیوں؟

خط کے الفاظ سیدھے سادھے ہیں
بھیگی بھیگی ہے روشنائی کیوں؟

میں بھی ہوں اور قمؔر یہ کمرہ بھی
رات روشن ہے تو تنہائی کیوں؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

محبت میں خدا کیسی سزا ہے
معالج خود مرض میں مبتلا ہے

بھلے لوگوں کو جو بھٹکا رہا ہے
وہی صاحب بھی ہے اور رہنما ہے

میں تو اپنے بدن میں گیا ہوں
مرے اندر میں شاید تو بسا ہے

اشاروں اور کنایوں سے نہ دیکھو
مرادل تو کھلا اک آئینہ ہے

اسے کہتے ہیں سب میرا ہی سایا
مگر مجھ سے تو وہ بالکل جدا ہے

دل لیا ہے تو لیا ہے یہ مری جان نہ لے
جا ن گر لے لے مری جان تو ایمان نہ لے

روح فنکار کی رہنے بھی دے اس میں شامل
ساز تو لے لے مگر ساز کی وہ تان نہ لے

خوف دل میں یہ ہمیشہ ہی بنا رہتا ہے
نیکیاں ہم کریں بدلہ کوئی شیطان نہ لے

خواہشیں مٹتی نہیں ہوتی ضرورت پوری
جان یہ میری کہیں دل کا یہ ارمان نہ لے

اس محبت کے کئی رنگ ہوا کرتے ہیں
فیصلہ سوچ کے ہرگز دلِ نادان نہ لے

چاہتے ہو جو ملے تم کو یہ شان و شوکت
اے قمرؔ ! مطلبی لوگوں کا تُو احسان نہ لے

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

نہ پوچھو ہم سے کہ اخفائے حال کیسا ہے؟
ستارے کیسے ہیں یہ ماہ و سال کیسا ہے؟

شعور ہے یہ کیا خد و خیال کیسا ہے؟
خودی کے سامنے حسن و جمال کیسا ہے؟

بنا کے ''کن'' سے فنا دنیا کو وہ کر تا ہے
خدا کی بات ہے کیا؟ اور کمال کیسا ہے؟

یہ آئینہ بھی ہمیشہ ہی پوچھتا مجھ سے
تمہارے رخ پہ یہ رنج و ملال کیسا ہے؟

جدا تمہیں نے کیا اور اسے ملا بھی دیا
مرے خدا یہ بتاؤ ! و صال کیسا ہے؟

سمجھ سکا نہ میں تیرے وجود کو کیونکر
سرشت کیسی ہے تیرا خیال کیسا ہے؟

میں خود سے پوچھتا رہتا ہوں اپنے بارے میں
جواب لاؤں کہاں سے سوال کیسا ہے؟

قمرؔ ناکردہ گناہوں کی سزا ہو جیسے
غم وصال میں دل پر وبال کیسا ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

کام ایسا بھی اک کیا جائے
چھوڑ کر سانس نہ لیا جائے

زندگی کی نہیں کوئی منزل
میں جدھر جاؤں راستہ جائے

دوست کے دوست کو سنو اے دوست
راز دل کا نہیں کہا جائے

دار پہ کھینچنے سے پہلے ہی
حال دل میرا بھی سنا جائے

پیار کی داستان لکھنے میں
سوز غم آنکھ سے بہا جائے

موت سے پہلے اے قمرؔ تیری
قول جائے نہ ہی وفا جائے

☆☆☆☆☆☆☆

مانا کہ سارے جسم کا مرکز بنا ہے دل
حیران ہوں کہ عقل سے کیونکر خفا ہے دل

ہے وقت کا تقاضہ یا حالات کے ستم
کر کے جگر سے دوستی پھر بھی جدا ہے دل

میں تم سے پوچھتا ہوں مری جان تو بتا
یہ روح ہے اپنی جگہ تو پھر یہ کیا ہے دل

اک بات تیری سن کے سب بے چین ہو گئے
میں مطمئین ہوں مگر کیوں کر خفا ہے دل

جب سے چھپا ہے نظروں سے وہ چہرۂ مہتاب
پھولوں کے جیسے یاروں یہ مرجھا گیا ہے دل



www.urduchannel.in

ہم جو پلے بڑھے تھے کبھی جس کی چھاؤں میں
وہ پیڑ کٹ گئے ہیں سبھی میرے گاؤں میں

پانی گنہ کا جب بھر یگا ڈوب جائیگا
اک چھید ہے بنا ہوا دنیا کی ناؤں میں

مندر کی گھنٹیوں میں مؤذن کی اذاں میں
ہم ڈھونڈھتے رہے تمہیں سارے خداؤں میں

رکھتا ہوں اپنا ہاتھ تم اس پر رکھو قدم
کانٹا کوئی بھی چبھ نہ پائے تیرے پاؤں میں

ڈبہ کا دودھ پی کے جواں ہو رہے بچے
ایسا بنا رواج کیوں ہے اب کی ماؤں میں

منھ کا نوالہ چھیننا تھا جس کا مشغلہ
لکھا تھا اس کا نام قمر آشناؤں میں

☆☆☆☆☆☆☆☆

جو تم نے کئے ہیں جفا ادنیٰ سی جفا ہے
غم کے پہاڑیوں کو اُٹھا کر جیا ہے دل

یہ ہاتھ اُٹھانے کا بہانہ ہے پرانا
ٹوٹی ہوئی صداؤں کا شاید دعاء ہے دل

کافی دنوں کے بعد اب دیکھا ہوں آئینہ
شاید کہیں سے تھوڑا سا ٹوٹا ہوا ہے دل

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

عرش بریں پہ پہلے سنوارے گئے ہیں ہم
جنت سے بھر زمیں پہ اتارے گئے ہیں ہم

ویسے تو ان گِنت یہاں قربان ہوئے ہیں
تنہا ہی نہیں عشق میں مارے گئے ہیں ہم

ہر کوئی ہر کسی کی ملا ہے تلاش میں
جب بھی کبھی بھی شہر تمہارے گئے ہیں ہم

قدموں تلے تمہارے بچھانے کے واسطے
ہاتھوں میں لے کے چاند ستارے گئے ہیں ہم

مہکے ہیں پھول بن کے کبھی گلشنوں میں ہم
دھوکے فریب یار میں مارے گئے ہیں ہم

دیکھو ! قمرؔ کبھی تو سمندر کی تہوں سے
صحرا کی وادیوں میں پکارے گئے ہیں ہم

☆☆☆☆☆☆☆

مختصر سی زندگی میں کتنا زیادہ کا ہے
دل کو میرے نہ سکوں ہے نہ کہیں آرام ہے

مصلحت کیسی خدا کی کیسی ہے قدرت یہاں
ہر بشر کا توجہاں میں موت ہی انجام ہے

نیکیاں کرتا ہے چھپ کے بس خدا کے واسطے
بد گمانی کے لئے وہ شخص جو بدنام ہے

دور تک منظر کشی میں کچھ نظر آتا نہیں
بس بسی میری نظر میں اک سنہری شام ہے

میری ہر خوشیاں مبارک ہو تجھی کو جان من
تیرا اک اک غم ہمارے واسطے انعام ہے

کیوں کوئی بھی بزرگوں کی اہمیت دیتا نہیں
کوئی نہ لچھمن یہاں پر اور نہ کوئی رام ہے

دل کی ہر آواز کو لکھتا قمرؔ قرطاس پر
یہ ہمارا شعر ہے یا قدرتی الہام ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ایک ہے پانی کا قطرہ تو سمندر کون ہے؟
میں اگر ہوں اس کے اندر میرے اندر کون ہے؟

توڑ دیتا ہے سبو کو اور بڑا سا کوہسار
سوچتا ہے یہ ہمالیہ چھوٹا کنکر کون ہے؟

سب کے ہیں اپنے مذاہب سب کا اپنا ہے خدا
ہے خدا جب آسماں پر تو زمیں پر کون ہے؟

موت کے اور زندگی کے درمیاں یہ جنگ ہے
جانتی ہے ساری دنیا کہ یہ اکبر کون ہے؟

عمر بھر چاہینگے تم کو تم نہ چاہو گر مجھے
عشق کے میدان میں دیکھیں گے کمتر کون ہے؟

عقل کی اپنی دلیلیں دل کا ہے اپنا مزاج
بس ہمیں یہ جاننا ہے ان میں بہتر کون ہے؟

فلسفہ یہ عشق کا کیا ہے نہ سمجھو گے قمرؔ
میں اگر ہوں اس کے گھر پر میرے گھر پر کون ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆

ہونٹوں کی کچھ آنکھوں کی دعاء اور ہی کچھ ہے
میرے تو مقدر میں لکھا اور ہی کچھ ہے

اے درد تجھے دیکھتا کوئی تو نہیں ہے
دل میرا سمجھتا ہے دوا اور ہی کچھ ہے

یہ جان ہماری گئی ان کو تو یقیں ہو
شاید کہ محبت میں وفا اور ہی کچھ ہے

وہ بات مری چل دئے یوں ان سنی کر کے
اس نے نہ سنا ''میں نے کہا'' اور ہی کچھ ہے

تو نے تو محبت میں سزا اتنی بڑی دی
اے جانِ جہاں میری خطا اور ہی کچھ ہے

تم اپنے ہی گھر پر نہیں ملتے ہو قمرؔ کیوں
اے یار ترے گھر کا پتا اور ہی کچھ ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

کس پہ ڈھاؤ گے کوئی ظلم و جفا میرے بعد
مل نہ پائیگی میری جیسی ادا میرے بعد

عشق تو عشق ہے اک دن اسے مرنا ہوگا
کس سے اے حسن کروگے یہ وفا میرے بعد

وہ تو باتیں ہیں خدا کی ہی خدا ہی جانے
کس کو لائے گا یہاں کیسے خدا میرے بعد

فاتحہ پڑھنے ترے قبر پہ میں آیا ہوں
کون آئیگا یہاں پڑھنے دعاء میرے بعد

موت برحق ہے اسے وقت پہ آنا ہوگی
زندگی تم کو بھی دے دیگی دغا میرے بعد

میں قمرؔ ہوں کبھی بادل میں بھی چھپ جاتا ہوں
خوب برسے گی جو چھائیگی گھٹا میرے بعد

☆☆☆☆☆☆☆

مستفید خود کو کرو دست دعا دیکھا کرو
جھوٹ ذہن و دل میں آئے آئینہ دیکھا کرو

ہے عقیدت تم کو اپنے ہی بزرگوں سے اگر
ان کے جاتے ہی تم ان کے نقش پا دیکھا کرو

اک جھلک شاید تمہیں بھی اس کی زلفوں کی ملے
آتے جاتے بادلوں میں بھی گھٹا دیکھا کرو

پیڑ کٹ جائینگے سارے تو کہاں جائینگے وہ
طائران بے زبان کا گھونسلہ دیکھا کرو

اس نے کچھ قیمت میں ہی اپنی دلیلیں بیچ دیں
تم تو بس خاموش ہوکر فیصلہ دیکھا کرو

اس محبت میں یقیناً تم یقیں کر لو قمرؔ
وہ نہیں آئینگے لیکن راستہ دیکھا کرو

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

تمام عمر تمہارا خیال کرتے رہے
یہ ہاتھ ملتے رہے اور ملال کرتے رہے

کوئی تو لے گیا ساری وراثتیں اپنی
جناب شیخ تو رنگیں بال کرتے رہے

حیات و موت کا آخر معمہ کیا ہے یہاں
خدا سے روز یہی اس سوال کرتے رہے

ہمیں فریب دے کے حاشئے پہ کر ڈالا
ہمارے نام کا وہ استعمال کرتے رہے

پروسی سویا رہا بھوک سے نڈھال میرا
ہمیشہ روپیہ کو ہم ریال کرتے رہے

قمرؔ یہی تو ہمیشہ سے سلسلہ ہی رہا
ہوئے جو پیدا یہاں انتقال کرتے رہے

☆☆☆☆☆☆

جشن میت خوشی سے منایا گیا
جان کے ساتھ دل یہ ہمارا گیا

پھنس گئے ہم سیاست کی اک چال میں
جو بتایا نہیں وہ دکھایا گیا

مسکرانے کی عادت مری رہ گئی
حوصلہ غم میں ہم سے نہ ہارا گیا

سچ چھپانے کی خاطر بڑی دیر تک
جھوٹ کا ایک قصہ سنایا گیا

ہم بھی جلتے رہے وہ بھی جلتے رہے
آگ دل کی گئی نہ شرارا گیا

اے قمرؔ آج محفل میں اس یار کی
میں تو آیا نہیں مجھ کو لایا گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

کر رہے ہیں لوگ کیا کیا زندگی کے واسطے
بانٹتے رہتے ہیں غم اپنی خوشی کے واسطے

خود بخود چہرے ہمارے دوستوں کے بجھ گئے
ہم نے جب دل کو جلایا روشنی کے واسطے

اے خدا سر میرا بھی خم ہے تمہارے سامنے
یوں تو ہر ذرہ ہے تیری بندگی کے واسطے

موت سے لڑ کر تو آجا اے مرے پیارے حریف
زندہ رہنا ہے ضروری دشمنی کے واسطے

قدرتی خوشیاں میسر کیوں ہمیں ہوتی نہیں
لوگ سیریئل دیکھتے ہیں اب ہنسی کے واسطے

دیکھ کر میری محبت میں جدائی کی تڑپ
پھول بھی مرجھا گیا اپنی کلی کے واسطے

عشق کا ہے المیہ یا ہے قمرؔ ناکامیاں
چھوڑ دی جنت نشاں اس کی گلی کے واسطے

☆☆☆☆☆☆☆☆

موت کے ساتھ زندگی کیا ہے؟
فلسفہ عشق بندگی کیا ہے؟

شب میں تاریکیوں سے پوچھونگا
صبح کے بعد روشنی کیا ہے؟

وہ جو ہوتی نہیں کبھی پوری
خواہشیں کیا ہے تشنگی کیا ہے؟

غم بھی ہے اور خوشی بھی ہے حاصل
پھر مری آنکھ میں نمی کیا ہے؟

حوصلے جب جوان ہیں میرے
میری راہوں کی تیرگی کیا ہے؟

ٹوٹ جاتا ہے دل محبت میں
عشق میں پھر یہ دل لگی کیا ہے؟

سارے انساں خدا کے ہیں بندے
اے قمرؔ پھر یہ مفلسی کیا ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

نظروں میں اس کو آئے کئی سال ہوگئے
آنکھوں کو مسکرائے کئی سال ہو گئے

وہ بات تو زباں پہ ابھی تک نہ آ سکی
وہ راز دل چھپائے کئی سال ہو گئے

اک اجنبی ہماری طرح ہی ملا ہمیں
اب تک نہ ہم بھلائے کئی سال ہوگئے

اے حسن تم کو دیکھے زمانہ گذر گیا
ہم کو تو ڈگمگائے کئی سال ہو گئے

سنئے تو مری بات ذرا غور سے حضور
اس دل کو لو لگائے کئی سال ہوگئے

آئے نہ وہ آئینگے قمرؔ دیکھ لو ابھی
رستے میں پل بجھائے کئی سال ہوگئے

☆☆☆☆☆☆☆

یہی ہر وقت میں بھی سوچتا ہوں
تو ہی مجھکو بتا میں تیرا کیا ہوں

کوئی تو سوچ کر ہم کو ہے زندہ
کسی کی دھڑکنوں کی میں ہوا ہوں

پہنچ میری بھی ہو عرش بریں تک
میں اک ٹوٹے ہوئے دل کی صدا ہوں

مرے اندر میں شاید تو بسا ہے
میں تو اپنے بدن میں مر گیا ہوں

مرا مقصد اجالا بانٹنا ہے
مگر میں ایک مٹی کا دیا ہوں



www.urduchannel.in

بنا میرے نہیں ہے تو مکمل
اگر تو ہے غزل میں قافیہ ہوں

تکبر ہے نہیں مجھ میں ذرا بھی
شجر پھلدار ہوں پھر بھی جھکا ہوں

ہواؤں جا کے کہ دو یہ قمر سے
جدا ہو کے نہ میں اس سے جدا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆

اچھا سا جو ردیف سے مل جائے قافیہ
غزلوں کے حسن کو بھی تو چمکائے قافیہ

جب بے وزن ہو مصرع تو ناراض ہو ردیف
تب بحر کے حروف کو سمجھائے قافیہ

شاعر کا جب خیال خلاؤں میں اڑ چلے
اپنا وجود پھر سے کہاں پائے قافیہ

اشعار میں کبھی بھی ترنم کی بات ہو
سامع کے دل کو پھر تو گدگدائے قافیہ

محنت کیا تو ساری غزل پوری ہوگئی
کتب و لغت سے ڈھونڈھ کر ہی لائے قافیہ

بکھرے جو پھول بن کے یہ قرطاس پہ قمرؔ
ہر نثر کے اثر پہ بھی چھا جائے قافیہ

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

سب ستارے چاندنی تھی میں نہ تھا
مدھم مدھم روشنی تھی میں نہ تھا
مسکرا کے رہ گئے تا عمر ہم
جس جگہ پر یہ خوشی تھی میں نہ تھا

جشن تھا میرے لئے ہی منعقد
پر وہاں میری کمی تھی میں نہ تھا
آنکھ میری راستے میں منتظر
ایک مدت سے کھلی تھی میں نہ تھا

بعد مرنے کے مرے اے ہم نشیں
راستے تھے وہ گلی تھی میں نہ تھا
سوکھے پتے سب ہرے سے ہو گئے
اک ہوا ایسی چلی تھی میں نہ تھا

اس کے آنے کی خبر سن کر قمرؔ
دھوم تو دل میں مچی تھی میں نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆

اک عمر بھی سلیقے سے اس کی گذر گئی
تتلی تو ایک پھول کی خواہش میں مر گئی

اک چھت کے نیچے عمر ہماری گذر گئی
ان کی خبر نہ آئی نہ میری خبر گئی

آنکھوں کے راستے سے سنو میرے ہم نشیں
تصویر بھی تمہاری یہ دل میں اتر گئی

ان کا خیال اور محبت کی بے بسی
ایسے میں میری عمر یوں شام و سحر گئی

ارمان یہ میرے بھی تو آنسو میں بہہ گئے
شمع ہوا کے جھونکوں میں جیسے بکھر گئی

جگنو کی روشنی سے مرا دل چمک گیا
ہر سمت اس کی یاد کی خوشبو بکھر گئی

اک یاد ناگہانی جو آئی مجھے قمرؔ
دل رو پڑا ہمارا اور یہ آنکھ بھر گئی

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

شہر میں تھی بھی نہیں اک بھی شناسائی مری
بھیڑ میں تو ساتھ تھی بس ایک تنہائی مری

میں نہیں یہ جانتا اچھا ہوا یا کہ برا
مجھ سے پہلے اس جگہ یہ پہنچی رسوائی مری

بات سچی بولنے کی یہ سزا ہم کو ملی
اس نے سر یہ خود مرے بندوق تنوائی مری

میں کہاں ہوں کس لئے رہتا ہوں اتنا بے خبر
آج تک مجھ کو خبر خود بھی تو نہ آئی مری

ہم تو بس معافی تلافی مانگنے میں رہ گئے
جا کے تھانے میں شکایت اس نے لکھوائی مری

ہم کو دیواروں میں چنوانے کی خاطر اے قمرؔ
اک شہنشاہ نے بڑی تصویر بنوائی مری

☆☆☆☆☆☆☆

ہم خوشی کے ساتھ غم کرتے رہے
دل کی آہوں کو رقم کرتے رہے

زندگی گذری یونہی شام و سحر
خود سے خود کو محترم کرتے رہے

ہم تو بس انسان ہیں مٹی کے اک
سر اُٹھا کر سر کو خم کرتے رہے

شاد کی حالت میں تو ہنسنے لگے
غم ملے تو آنکھ نم کرتے رہے

آرزو جس کی کیئے وہ دل میں تھا
جستجو دیر و حرم کرتے رہے

جو خدا کے نیک بندے تھے قمرؔ
مر کے بھی نظر کرم کر تے رہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

موت آئے جو انساں کی کیا کیجئے
مغفرت کی ہمیشہ دعا کیجئے

آپ منصف ہیں ڈرئے خدا سے حضور
حق بجانب سہی فیصلہ کیجئے

بند آنکھیں بھی ہوں تو وہ آئے نظر
دل کی باتوں کو دل سے سنا کیجئے

یہ گذارش ہے میری حضور آپ سے
اب نہ ہر گز کسی سے دغا کیجئے

میں نے مانا کہ قد میں بڑے آپ ہیں
قدر دانوں سے جھک کر ملا کیجئے

وہ لگے گی بری پھر بھی ہم کو قمرؔ
بات حق کی ہمیشہ کہا کیجئے

☆☆☆☆☆☆☆

قیامت تلک کا نشاں چاہتے ہیں
محبت میں وہ داستاں چاہتے ہیں

دلوں کی وہ باتیں عیاں چاہتے ہیں
یہ کیوں میرے ہی راز داں چاہتے ہیں

لگا کر کے وہ آگ دل میں ہمارے
نہ نکلے کبھی بھی دھواں چاہتے ہیں

کسی کے دلوں میں کدورت نہیں ہو
صلح سب کے ہی درمیاں چاہتے ہیں

رہیں مل کے ہندو ، مسلماں ، عیسائی
یہ لیڈر ہمارے کہاں چاہتے ہیں

یہ خواہش کبھی کم نہ ہوتی ہماری
ستاروں کے سنگ آسماں چاہتے ہیں

ہو اس میں محبت کا بس ایک ہی رنگ
اک ایسا قمرؔ کارواں چاہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

اے یار تری پہلی سی تصویر کہاں ہے؟
مل جائے ترا سنگ وہ تقدیر کہاں ہے؟

انصاف ہوئی حق کی بھی باطل کی بھی ہوئی
حضرت علیؓ کے وقت کی شمشیر کہاں ہے؟

ان آنکھوں نے تو پڑھ لیا سادہ حروف کو
کاغذ پہ تو آنسو ہی ہے تحریر کہاں ہے؟

نقشہ ہی بدل ڈالا ہے نفرت کی آگ نے
دنیا کا وہ جنت نشاں کشمیر کہاں ہے؟

چھوڑے ہیں یہ احکام الہیٰ کو جو ہم نے
اب اپنی دعاؤں میں بھی تاثیر کہاں ہے؟

غالبؔ کا وہ انداز بیاں اب قمرؔ کہاں
لب کی وہ کہاں نازکی وہ میرؔ کہاں ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆

تمہارے اور مرے بیچ تلخیاں کیوں ہیں؟
خوشی کے ساتھ مصائب یہ درمیاں کیوں ہیں؟

جسے بھی دیکھو وہی دل جلائے بیٹھا ہے
بجھے بشر کے یہ چہرے دھواں دھواں کیوں ہے؟

اداسیوں میں یہی گل کو کہہ رہی تھی کلی
ڈری ڈری سی یہ معصوم تتلیاں کیوں ہیں؟

کوئی تو عشق میں مہکا ہے مشک کی مانند
بہت سے نام محبت میں بے نشاں کیوں ہیں؟

اگر ہے ایک ہی موجیں بھی ایک ہی ساحل
جدا جدا سی سبھی کی یہ کشتیاں کیوں ہیں؟

کوئی تو ہوگا قمرؔ سچ وہ بولنے والا
اُٹھی اس کی طرف ساری انگلیاں کیوں ہیں؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

خاموش رہ کے اہل نظر دیکھ رہے ہیں
شعلوں میں بھڑکتا ہوا گھر دیکھ رہے ہیں

اس شخص نے شکایتیں کیں ہیں کئی جگہ
اس بات کا تو ہم بھی اثر دیکھ رہے ہیں

ہے تیرا ہی کرشمہ یہ اے ظل الٰہی
آنکھیں تو ہیں یہ بند مگر دیکھ رہے ہیں

سازش ہوئی کہاں پہ ہے اور کس کا ہوا قتل
اخبار میں یہ تازہ خبر دیکھ رہے ہیں

اب دیکھنے کا شوق کسی کو نہیں مرا
آنکھیں بچھائے اس کی ڈگر دیکھ رہے ہیں

پانی کے بلبلہ کے سوا کچھ تو نہیں ہے
موجوں میں کس قدر ہے لہر دیکھ رہے ہیں

ہیں رنگ وہ بدلنے میں گرگٹ سے بھی زیادہ
انسان کی سرشت قمرؔ دیکھ رہے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

میرے خدا یہ کیسا نظارہ ملا مجھے
کشتی کے ڈوبنے سے کنارہ ملا مجھے

میرے یقیں کے ساتھ ہوا میرا قتل بھی
دشمن کے صف میں یار ہمارا ملا مجھے

اک چاند کی تلاش رہی عمر بھر ہمیں
اے زندگی ٹوٹا ہوا تارا ملا مجھے

منزل کے پاس جا کے پلٹنا پڑا مجھے
راہِ وفا میں ایسا اشارہ ملا مجھے

امید و یاس خوب ہی میں نے کیا قمؔر
پھولوں کی آرزو میں شرارہ ملا مجھے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

حشر کیا ہوگا ہمارے خواب کی تعبیر کا
ایک ہی رخ دیکھ پا یا ہو تری تصویر کا

غیبتوں مکاریوں میں ہو گیا ہے دل سیاہ
کیوں اثر ہوتا نہیں واعظ کی بھی تقریر کا

سینکنے لگتے ہیں مل کر وہ سیاسی روٹیاں
لے کے لیڈر ہاتھ میں اک مدعا کشمیر کا

زخم دل تازہ رہے یہ سوچ کر کے اے ندیم
اک مجسمہ میں بناؤں گا تمہارے تیر کا

شکل ہے انسان کی انساں کی ہے نہ خاصیت
جس نے بھی سودا کیا اس عزت و توقیر کا

کیوں قمؔر بے کاریوں میں وقت ضائع کر دیے
محنتیں کرتے نہیں کرتے گلہ تقدیر کا

☆☆☆☆☆☆☆

یہ حقیقت ہے لیکن اتیہاس ہے
ایک ٹوٹا ہوا دل مرے پاس ہے

عمر بھی یہ کٹی ہے پرچھاؤں میں
زندگی یہ ہماری تو بنواس ہے

ہے مہک تو فضاؤں میں اب بھی تری
دھڑکنوں میں مری تیری بو باس ہے

منتظر ہوں وہیں پر کئی سال ہے
ایک دن وہ تو آئیگا وشواس ہے

یہ جدائی کسی حال میں بھی کبھی
انھیں راس ہے نہ ہمیں راس ہے

ان نگاہوں نے اب تک نہ دیکھا قمؔر
پھر بھی ہم کو خدا کا تو احساس ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

تمہیں اے زندگی ہر بار آزمانا ہے
ہوں لاکھوں غم یہ مگر پھر بھی مسکرانا ہے

ہمیشہ آنکھوں میں آنسو کو رکھ نہیں سکتے
یہ دل کے واسطے تھوڑا بہت بچانا ہے

خدا اسے تو ہر اک حال میں ہی دیتا ہے
لکھا ہوا ہے جہاں جس کا آب و دانا ہے

جو دن کو رات اور راتوں کو دن سمجھتا ہے
ہمارے شہر میں ایسا بھی اک دیوانہ ہے

جہاں پہ سانپ بھی رہتا ہے زہر کو لیکر
اسی شجر پہ تو چڑیوں کا آشیانا ہے

ہمیشہ جھوٹ جو آپس میں بولتے آئے
انھیں بھی سامنے سے آئینہ دکھانا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

دو بھائیوں میں ہو گئی تکرار کس لئے؟
آنگن میں نفرتوں کی ہے دیوار کس لئے؟

سازش مرے خلاف میں کیوں کررہے ہو یار
مر جاؤنگا میں پھول سے تلوار کس لئے؟

قرآن میں لکھا ہے ہراک مسئلہ کا حل
پڑھتے ہو صبح اٹھ کے یہ اخبار کس لئے؟

میں جانتا ہوں وہ نہ ملے گا کبھی ہمیں
رہتا ہے دل پہ پھر بھی طلبگار کس لئے؟

وعدہ نہ ہوگا پورا کبھی اے مرے صنم
بیٹھا ہوں انتظار میں بے کار کس لئے؟

اس زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں قمرؔ
کرتے ہو اعتبار مرے یار کس لئے؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

یہ غم کا سایہ اکیلا نہ چھوڑتا ہے مجھے
خوشی کو چھوڑ کر اکثر مڑوڑتا ہے مجھے

مرا خیال ہے تو خلوتوں میں رہتا ہے
ترا وجود محبت سے جوڑتا ہے مجھے

بکھر گیا ہوں زمیں پر میں تنکہ بن کے کئی
وہ آسماں کی بلندی سے چھوڑتا ہے مجھے

کئی طرح سے بدلتا ہے صورتیں میری
تپا کے زیست کی بھٹی میں موڑتا ہے مجھے

ہے اپنے وقت کا سب سے بڑا مصور وہ
بنا کے ہاتھ سے اپنے ہی توڑتا ہے مجھے

قمرؔ دلوں میں تو بوتا ہے بیج الفت کا
سمجھ کے کھیت کا غنچہ نچوڑتا ہے مجھے

☆☆☆☆☆☆☆

ہونٹوں پہ ترے لالی ہے لہو تو نہیں ہے
اک آہ وفغاں ہے جستجو تو نہیں ہے

آتی ہے خموشی سے چلی جاتی ہے چپ سے
گذرے ہوئے لمحوں کی وہ خوشبو تو نہیں ہے

ہم نے تو رکھا زندہ یہ ہنسنے کی روایت
دیکھو تو مری آنکھوں میں آنسو تو نہیں ہے

اس زندگی کا ساتھ نبھانے کے واسطے
زندہ تو ہوں جینے کی آرزو تو نہیں ہے

ہوتی ہے چمک کر کے وہ تاریکیوں میں گم
یہ زیست ہماری کوئی جگنو تو نہیں ہے

محبوب کو دیا ہوں یہ تحفہ میں خوش ہو کے
اس دل پہ تو اب میرا بھی قابو تو نہیں ہے

ہم کو بھی قمرؔ کیوں قیاس ہوتا رہا ہے
جیسے کوئی در پر کھڑا سادھو تو نہیں ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

تیرا چرچہ عام ہوا ہے
نام مرا بدنام ہوا ہے
دن بھر تو مشغول رہا ہوں
ذکر تو صبح و شام ہوا ہے
آئی ہے تیری اک خوشبو
دل میرا گلفام ہوا ہے
دیکھ برہنہ جسم تمہارا
شرمندہ حمام ہوا ہے
غم کی بھیڑ بڑھی ہے شاید
شہر کا چکہ جام ہوا ہے
ہم کیا ہیں اک قول کی خاطر
شہر بدر تو رام ہوا ہے
دیکھا ہوں دل کے دفتر میں
رشوت دے کر کام ہوا ہے
ہر شعبے میں گاڑ کے پرچم
عشق میں کیوں ناکام ہوا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خدا اسی کو ہی روشن خیال دیتا ہے
جو کر کے نیکیاں دریا میں ڈال دیتا ہے

ہے اس کے سامنے انساں کا رزق کیا مشکل
جو گھونسلوں میں پرندوں کو پال دیتا ہے

کوئی تو بانٹتا ہے ہر خوشی کو خوش ہوکر
کسی کو کوئی کیوں رنج و ملال دیتا ہے

دل و دماغ اسے لا جواب کہتا ہے
شعور و عقل مگر اک سوال دیتا ہے

حسین بیوی کی خاطر جوان بیٹا کیوں
ضعیف ماں کی ہر اک بات ٹال دیتا ہے

اسے تو صبر قمرؔ دیتا ہے سکوں بھی بہت
خدا جسے بھی یہ روزی حلال دیتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

بہت بے کار سا منظر ہے کیا کیا جائے؟
ہر ایک ہاتھ میں خنجر ہے کیا کیا جائے؟

یہ فصل پیار کی روپوش ہوگئی ہے کہاں؟
زمین خشک ہے، بنجر ہے کیا کیا جائے؟

صحیح انسان کو پہچاننا بھی ہے مشکل
ہر ایک چہرے پہ پیکر ہے کیا کیا جائے؟

نہیں پتا ہے کسی کو کہ یہ تہیں ہیں کہاں؟
یہ زندگی تو سمندر ہے کیا کیا جائے؟

کسی کا قلب تو ہے موم سے بھی نرم مگر
کسی کا دل یہاں پتھر ہے کیا کیا جائے؟

اُسے پتا بھی نہیں رہبری کیا ہوتی قمرؔ
سماج کا وہی رہبر ہے کیا کیا جائے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے اشعار کا ہے حسنِ غزل ، یعنی تو
جیسے اک جھیل میں کھلتا سا کنول ، یعنی تو

کوئی مقصد تو نہیں ہے نہ کوئی منزل ہے
زندگی جینے کا ہے ایک ہی حل ، یعنی تو

میرا ماضی بھی ہے اور حال بھی اور مستقبل
آج بھی تو ہی ہے گذرا ہوا کل ، یعنی تو

نام سے تیرے شروع ہوتا ہے ہر اک کام میرا
تو ہی اول تو ہی آخر سے ازل ، یعنی تو

منصفِ وقت نے پوچھا ہے آخری خواہش
فیصلہ تو رہے گا میرا اٹل ، یعنی تو

تو ہی ظاہر تو ہی باطل ، تو ہی سب کچھ میرا
زندگی موت کا ہر رد و بدل ، یعنی تو

ایک دھڑکن ہے قمر صرف تمہارے اندر
وہ دھڑکتا ہے تو دل جاتا مچل ، یعنی تو

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

دنیا عجیب ہے یہ زمانہ عجیب ہے
ہر شخص کا یہاں پہ فسانہ عجیب ہے

یہ بات بھی نہ تھی میرے وہم و گمان میں
قسمت کو اس سے مجھ کو ملانا عجیب ہے

دیتا ہے رزق سب کو سمندر کی تہوں میں
میرے خدا تمہارا خزانہ عجیب ہے

مارا تھا تم نے جسم پہ اور دل پہ لگ گیا
اے ہم نشیں تمہارا نشانہ عجیب ہے

کب کس کی روح قبض کرے گا نہیں پتا
اے خضرِ راہ ! تیرا بہانا عجیب ہے

اس کا نہ آشیاں ہے نہ ہی ہے کوئی پتہ
میری طرح قمر کا ٹھکانہ عجیب ہے

☆☆☆☆☆☆☆

الٰہی ! ہے یہ کیسی بات دل میں
بہت بے چین ہیں جذبات دل میں

کہیں پر سانحہ کچھ ہو نہ جائے
کھٹکتی رہتی ہے اک بات دل میں

تجسس مٹ نہ سکا زندگی بھر
خیال آتا رہا دن رات دل میں

ہمیشہ راتوں کو ہم جاگتے ہیں
مگر سوتے ہیں یہ صدمات دن میں

کسی کی یادیں ہیں یا درد کوئی
بسے ہیں یا کوئی شبہات دل میں

کئی ایجاد باقی ہیں غموں کی
پرانے ہو گئے حالات دل میں

یہ آنکھیں خشک ہیں دیکھو قمرؔ کی
یہ آنسو کر رہے برسات دل میں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

جب جب دُکھا ہے دل کبھی ہم نے غزل کہی
خوشیوں کی بار گاہ میں غم نے غزل کہی

اس زندگی کو جب کبھی تنہائیاں ملیں
قرطاس کے سینے پہ قلم نے غزل کہی

سب شاعرانِ شہر بھی حیرت میں رہ گئے
جب بے زباں حسین صنم نے غزل کہی

میں تو ہوں اک بشر جسے یہ شاعری ملی
تو نے جو ڈھائے تھے وہ ستم نے غزل کہی

جب غم نے زندگی کے تبسم کو کھا لیا
تب دل کے سارے آہ و الم نے غزل کہی

موجود ایک شخص قمرؔ تھا مری طرح
میں تھا بھی نہیں پھر بھی عدم نے غزل کہی

☆☆☆☆☆☆☆

نہیں ہے التجا دل میں نہ ہی فریاد باقی ہے
تجسس مٹ گیا لیکن تمہاری یاد باقی ہے

کھِلاتا ہے میاں روبوٹ بچے ماں کے بدلے میں
نئی اک ایٹمی سی اب بھی اک ایجاد باقی ہے

ابھی طوفان نے آکر مرے گھر کو اجاڑا ہے
ابھی تو ظلم ڈھانے کے لئے صیاد باقی ہے

تمہاری چاہتوں میں لٹ گئے جان وجگر میرے
ابھی یہ جسم باقی ہے دلِ برباد باقی ہے

قمر اشعار کو تحسین تھوڑی مل گئی تو کیا
پرکھنے کے لئے غزلوں کو تو نقاد باقی ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

یہ زندگی اب غم سے بہل کیوں نہیں جاتی؟
حسرت بھی مرے دل سے نکل کیوں نہیں جاتی؟

محنت بھی ، مشقت بھی سبھی کرتے ہیں لیکن
ہر شخص کی تقدیر بدل کیوں نہیں جاتی؟

پوری ہی نہیں ہوتی اگر ایک بھی امید
پھر دل سے ہر امید نکل کیوں نہیں جاتی؟

بھڑکا ہوا شعلہ سا ہے ہر وقت بدن میں
اس آگ میں یہ جان بھی جل کیوں نہیں جاتی؟

ہے دفن جو دلوں میں مصیبت جہان کی
اشکوں کے توسط سے نکل کیوں نہیں جاتی؟

میں نے بھی سنا ہے کہ وہ شب میں ہی آئینگے
سورج کے ساتھ دھوپ بھی ڈھل کیوں نہیں جاتی؟

☆☆☆☆☆☆☆

اک روز میں بھی اپنے ہی سائے سے ڈر گیا
ایسا لگا کہ وقتِ مقرر ٹھہر گیا

جو کر رہا تھا شہر میں پانی کا کاروبار
میں نے سنا وہ شخص پیاسا ہی مر گیا

شاید وہ ایک بار بھی مل جائے بچھڑ کر
جس سمت جا رہا تھا وہ میں بھی ادھر گیا

شیطانیت کی بات نصابوں میں ڈال کر
اک شخص خود سماج کو گمراہ کر گیا

کچھ لوگ دے رہے تھے اسے خودکشی کا نام
الزام قتل کا مرے خود میرے سر گیا

اس نے ہی توڑ ڈالا تعلق کا اک حصار
اک اجنبی کے جیسے نظر سے گذر گیا

منزل کی جستجو میں قمر ساتھ جو چلا
وہ راستے میں ساتھ مرے مختصر گیا

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

اپنی حکمت کی حفاظت نہیں کرنے دیتی
یہ سیاست بھی محبت نہیں کرنے دیتی

ہم تو طوفانوں سے بے خوف و خطر لڑ جائیں
مامتا ماں کی یہ ہمت نہیں کرنے دیتی

یہ جوانی بھی عجیب شئے ہے کہ بڑھاپے میں
بوڑھے ماں باپ کی خدمت نہیں کرنے دیتی

مفلسی ایسی گھسی ہے مرے گھر کے اندر
دوستوں کی مرے دعوت نہیں کرنے دیتی

اے وطن تم سے محبت ہے بہت ہی ہم کو
تیری چاہت مجھے ہجرت نہیں کرنے دیتی

اتنے ارمان بسے ہیں قمر دل کے اندر
میری خواہش کوئی چاہت نہیں کرنے دیتی

☆☆☆☆☆☆☆

ہے سامنے میں پھر بھی یہ کیا ڈھونڈھ رہا ہوں
مسجد میں شوالوں میں خدا ڈھونڈھ رہا ہوں

نادان ہوں معصوم ہوں کہ شہر جفا میں
پتھر کے صنم میں بھی وفا ڈھونڈھ رہا ہوں

کہتے ہیں مجھے عشق کا ہی روگ لگا ہے
کیسا ہے مرض جسکی شفا ڈھونڈھ رہا ہوں

شاید نہیں پہنچی ہے ابھی عرشِ بریں تک
اٹکی ہے کہاں پر وہ دعاء ڈھونڈھ رہا ہوں

کہسار سے ٹکرا کے وہ واپس بھی آگئی
جنگل میں بیاباں میں صدا ڈھونڈھ رہا ہوں

جس نے بھی کیا تھا کبھی بسمل مرے دل کو
ترچھی وہ نگاہوں کی ادا ڈھونڈھ رہا ہوں

دنیا کی نگاہوں میں تو گم ہو گیا ہوں میں
میں خود ہی قمؔر اپنا پتہ ڈھونڈھ رہا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

شب وعدہ گذرتی جا رہی ہے
مصیبت اور بڑھتی جا رہی ہے

ترقی ہو رہی ہے عہد نو کی
مگر تہذیب مرتی جا رہی ہے

قدم تیرے پڑے ہیں میرے در پر
مری قسمت سنورتی جا رہی ہے

کھڑا ہوں اپنے حصے کی زمیں پر
مرے پیروں سے دھرتی جا رہی ہے

ہوا کا رخ ہوا بستی کی جانب
فضاء میں آگ بھرتی جا رہی ہے

اُڑی ہے پھر سے غم کی گرد شاید
یہ میری آنکھ بھرتی جا رہی ہے

مہک تیری ترے آنے کی خوشبو
قمؔر جاں میں اترتی جا رہی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

میرے سینے میں دھڑکتا تھا جہاں دل میرا
اب خبر یہ نہیں رہتا ہے کہاں دل میرا

اشک آنکھوں سے نکل آتا ہے شعلہ بن کر
جذب کر لیتا ہے سارا ہی دھواں دل میرا

طنز کے تیر سے پھر کر دیا زخم اس نے
کر رہا تھا کوئی حق بات بیاں دل میرا

وقت کی آگ میں پھر جل گئیں تعبیریں سب
اب بناتا نہیں خوابوں کا مکاں دل میرا

سر یہ جھک جاتا ہے سجدوں میں خدا کے آگے
جب بھی سنتا ہے مؤذن کی اذاں دل میرا

جسم کے کونے میں خاموش پڑا رہتا ہے
اب تو کرتا ہی نہیں آہ و فغاں دل میرا

روز پڑھتا ہے قمرؔ چہرے کے لکیروں کو
تب کہیں بولتا ہے تیری زباں دل میرا

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

زندگی کیا اور اس کے حسن کا ہمدم ہے کیا؟
یہ مصیبت چیز ہے کیا اور یہ ماتم ہے کیا؟

رات دن اکثر جہاں کی بھیڑ میں ڈوبا رہا
بجھ نہ پائی پیاس اس دریا سے تو شبنم ہے کیا؟

جب ہمارے دل کو اس نے پھر سے زخمی کر دیا
اب ہمارے زخم سے لپٹا ہوا مرہم ہے کیا؟

چاردن کی زندگی یہ خاک میں مل جائیگی
یہ تکبر چیز کیا ہے اور ہمارا ''ہم'' ہے کیا؟

سچ کو جتنا بھی دباؤگے ابھر تا جائیگا
پھر تمہارے ہاتھ میں یہ جھوٹ کا پرچم ہے کیا؟

حوصلہ چھوڑونگا مرتے دم تلک ہر گز نہیں
یہ تری بندوق ہے کیا اور ایٹم بم ہے کیا؟

عشق کے میدان میں یہ دیکھ حیراں ہے قمرؔ
اک طرف شیطانی فوجیں اک طرف آدم ہے کیا؟

☆☆☆☆☆☆☆

اس کی خوشبو سے میں کرتا معطر دل
بادِ صبا ہوتی اور وہ آنچل ہوتا

دکھ کے سارے پھول ہمیں ہی مل جاتے
تیری قسمت میں سارا منگل ہوتا

میں بھی بناتا ریت پہ اک چھوٹا سا گھر
بچوں کے جیسا یہ دل چنچل ہوتا

☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

محبت تو اب وہ محبت نہیں ہے
ہے دل میں بناوٹ حقیقت نہیں ہے

مسرت جو ہوتی تو سب بانٹ لیتے
یہ اچھا ہوا کہ مصیبت نہیں ہے

سنا ہے کہ اب بعد مرنے کے میرے
مرے دشمنوں کو عداوت نہیں ہے

کدورت ، صعوبت ، ندامت کہوں کیا
ترے دل میں پہلی سی چاہت نہیں ہے

کریگا جو جیسا وہ ویسا بھریگا
یہ حق بات سچ ہے کہاوت نہں ہے

یہاں دشمنوں کی نصیحت بہت ہے
مگر دوستوں کی عنایت نہیں ہے

شفق اب محبت کی آتی نہیں کیوں
شعاعوں کے دل میں شرافت نہیں ہے

یہ مل کر بچھڑنا ، بچھڑ کر کے ملنا
کیا ہے قمر یہ قیامت نہیں ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ایسا کرشمہ جیون میں اک پل ہوتا
کاش ! تری آنکھوں کا میں کاجل ہوتا

مجھ کو بھی سڑکوں پر پتھر مارتے سب
میں بھی تیرے پیار میں جو پاگل ہوتا

کھا لیتی مفلوک الحال کوئی چڑیا
میں تیری بگیا کا ٹوٹا پھل ہوتا

مور کے جیسے ناچتا گاتا میں بن میں
دل کی دھڑکن بولتی کچھ ہلچل ہوتا

تجھ کو کچھ معلوم نہ ہوتا جانِ من
تیرے نرم سے بستر کا مخمل ہوتا

صاحب وقت کا ایمان نہیں ہے اچھا
آدمی ہے مگر انسان نہیں ہے اچھا

قتل و غارت گری اور فرقہ پرستی ہے یہاں
شاید اس ملک کا سلطان نہیں ہے اچھا

قتل کر دیتے تو افسوس نہ ہوتا مجھ کو
خونِ دل کرنا مری جان نہیں ہے اچھا

بستیاں ایک دن اس دل کی اُجڑ جائینگی
وقت کا تیرتا طوفان نہیں ہے اچھا

ہم گنہ کرتے ہیں تاریکی میں خاموشی سے
اور کہتے ہیں کہ شیطان نہیں ہے اچھا

میں کہ قاضی ہوں، نمازی ہوں، قمؔر حاجی ہوں
میرے اندر کا وہ شیطان نہیں ہے اچھا

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

اگر چہ دل یہ گھبرایا بہت ہے
ترے غم کا بھی سرمایا بہت ہے

یہ دنیا چھوڑ دینگے ہم یقیناً
کہ اس میں موہ اور مایا بہت ہے

یہاں لڑتے ہیں کیوں شیخ و برہمن
یہی واعظ نے فرمایا بہت ہے

کہ جتنی بھولنے کی کوششیں کیں
وہ اتنا یاد اور آیا بہت ہے

ہمیں تو موت تک اس زندگی نے
سنہرہ خواب دکھلایا بہت ہے

دعائیں پھر بھی نکلی ہیں زباں سے
ستم دشمن نے تو ڈھایا بہت ہے

اجالا ایک ہے میرے بدن پر
مگر دیکھو قمؔر سایا بہت ہے

☆☆☆☆☆☆☆

یہ دل ہے مرا یا کھلا بازار کوئی ہے
سودا ہے کسی کا تو خریدار کوئی ہے

اندھا بھی ہے گونگا بھی قانون یہاں کا
ملزم ہے کوئی اور گنہ گار کوئی ہے

محفل میں تو نے اپنی سجا رکھا ہے مقتل
خنجر ہے کوئی تیر ہے تلوار کوئی ہے

وعدہ کا ترے کوئی بھروسہ نہیں جانا
کیا تیری محبت کا بھی معیار کوئی ہے

کوئی تو چلاتا ہے حکومت پسِ پردہ
حاکم ہے کوئی اور تو سرکار کوئی ہے

اس قوم کی کیوں اتنی ترقی نہیں ہوتی
کیا اپنی جماعت میں بھی غدار کوئی ہے

دل اپنا قمرؔ توڑ کے چل دیتے ہیں اپنے
جیسے کوئی مالک کوئی مختار کوئی ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

کسی کے ٹوٹے ہوئے دل کی داستاں ہوں میں
خبر مجھے بھی نہیں ہے کہ اب کہاں ہوں میں

میں کہ موتی بھی، سمندر بھی، آسماں ہوں میں
مجھے تلاش کروگے جہاں وہاں ہوں میں

سبھی کے سامنے میں بات سچی بولتا ہوں
اگر میں تلخ زباں ہوں تو یار ''ہاں ہوں میں''

چمک فلک پہ ہمیشہ ہماری رہتی ہے
سمجھ رہا ہے مجھے پھول کہکشاں ہوں میں

مرے قریب میں رہتا ہے آسماں والا
مجھے نہ تنہا سمجھ بلکہ کارواں ہوں میں

میں ایک دن تو جہاں سے گذر ہی جاؤں گا
کسی دیا کا بہت مختصر دھواں ہوں میں

قمرؔ خموش ہوں پر بولتا قلم میرا
کٹی بے جان زباں کی ہی اک زباں ہوں میں

☆☆☆☆☆☆☆

یہ محبت چیز ہے کیا ان کو بتلائینگے کیا؟
ہم اگر خود ہی نہ سمجھیں گے تو سمجھا ئینگے کیا؟

مسکرا کر خوب ہی وقت سفر رخصت کیا
اس جدائی میں بتاؤ ! دل کو بہلا ئینگے کیا؟

بھوک کی حالت میں اکثر غم کو کھا لیتے ہیں ہم
یہ بھی تحفہ پاس نہ ہو تو بھلا کھائینگے کیا؟

ایک ماں نے مجھ سے پوچھا اپنی چھاتی پیٹ کر
سرحدوں سے لوٹ کر بچے مرے آئینگے کیا؟

نامۂ اعمال میں ہونگی نہ کوئی نیکیاں
حشر کے میدان میں لے کر کے ہم جائینگے کیا؟

میں نے پوچھا خواب میں رضوان سے اکثر قمرؔ
وہ حسیں سے سارے لمحے لوٹ کر آئینگے کیا؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

بات اٹکی ہوئی زبان میں ہے
تیر جیسے کوئی کمان میں ہے

فیل ہوتا ہے کوئی پاس یہاں
زندگی سب کی امتحان میں ہے

ایک دن وہ ضرور آئے گا
دل یہ میرا بھی تو گمان میں ہے

کوئی اس کا یہاں نہیں آکار
گھنٹیوں میں ہے وہ اذان میں ہے

وہ سمندر سے لڑ بھی سکتا ہے
وہ جو مٹی کے اک مکان میں ہے

موت کے بعد ستاروں کی طرح
روح شاید کہ آسمان میں ہے

شعر تیرے بھی ہیں قمرؔ اچھے
تو بھی غالبؔ کے خاندان میں ہے

☆☆☆☆☆☆☆

مصیبت کے نگر میں جی رہا ہوں
اذیت کے غموں کو پی رہا ہوں

ملی اندر نہ جانے کی اجازت
ترے در پر کھڑا میں بھی رہا ہوں

کیا تھا تیرے دل کو میں نے زخمی
قبا اپنے بدن کی سی رہا ہوں

جسے پھینکا گیا کھوٹا سمجھ کر
وہ سکہ میں سدا اصلی رہا ہوں

رہی گردش میں میری زندگی بھی
غروب وقت کا شمشی رہاں ہوں

یہ مانا کہ وہ مستقبل ہے تیرا
میں تیری زیست کا ماضی رہا ہوں



www.urduchannel.in

مقید کرلے دل کے آشیاں میں
تمہارے بن کا میں پنچھی رہا ہوں

منافق نے ستایا زندگی بھر
زمانے بھر کا میں غازی رہا ہوں

قمؔر ظاہر ہمیں رب نے کیا ہے
میں خود ہی خود سے ہی مخفی رہا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆

یہ انتظار کا میرا بھی سلسلہ نہ گیا
نہ جستجو یہ گئی دل سے آسرا نہ گیا

تری تلاش میں یہ عمر کٹ گئی میری
ہمارے ذہن سے پھر بھی یہ فلسفہ نہ گیا

ہزار آفتیں آئیں یہ زندگی میں مری
خدا کا شکر کہ یہ میرا حوصلہ نہ گیا

میں لاکھ کوششیں کرتا رہا بیاں کروں
زباں سے حال بھی دل کا کبھی کہا نہ گیا

وفا کی راہ میں مل کر ترا بچھڑ جانا
بھلایا ہم سے کبھی بھی یہ سانحہ نہ گیا

حقوق کے لئے جو جاں نثار کر بیٹھے
مری نظر سے نظارۂ کربلا نہ گیا

ہماری زیست قمرؔ اس طرح گذرتی رہی
سحر ہوئی نہ کبھی اور یہ رتجگا نہ گیا

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

نظروں کی وہ میزاں سے وفا تول رہا ہے
اس کی ہے زباں بند مگر بول رہا ہے

نفرت کا کدورت کا نہیں مول رہا ہے
یہ پیار ہمیشہ سے ہی انمول رہا ہے

اوقات بھی یہ وقت نے کتنوں کو بتا دی
راجہ کے بھی ہاتھوں میں تو کشکول رہا ہے

اس ملک میں وارث ہیں کئی امن و اماں کے
پھر کیوں کوئی نفرت کا زہر گھول رہا ہے

شاید کہ بہاروں پہ خزاں لوٹ کے آئی
پتا بھی ہر اک شاخ کا یوں ڈول رہا ہے

اب اپنی ثقافت کو بچاؤ مرے بھائی
تہذیب کے ہاتھوں میں ہی ماحول رہا ہے

لے کر کے قمرؔ کو یہ چلے شہرِخموشاں
پھر کون ہے جو اس کا کفن کھول رہا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خلاف مسلک و رسم و رواج کے اندر
یہی تو بات ہے اپنے سماج کے اندر

وہ رو رہا تھا ہماری مخالفت کر کے
چھپا تھا پیار بہت احتجاج کے اندر

ملا ہے لطف ہمیں فکر اور فقیری میں
سکون مل نہ سکا تخت و تاج کے اندر

نگاہ نیچی ہو شرم و حیا کی مورت ہو
یہی تو گہنے ہیں گوری کے لاج کے اندر

قمرؔ وہ سمجھے گا کیسے جہاد کے معنی؟
اگر ہو کینہ کسی کے مزاج کے اندر

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

بھولا بچھڑا ہوا انسان گھر میں آیا ہے
فاقہ کش بچے ہیں مہمان گھر میں آیا ہے

جس کو بچپن سے بتائی ہے انا کی قیمت
بیچ کر وہ میرا ایمان گھر میں آیا ہے

فاقہ جو کر نہ سکے گا وہ مرے کا بے موت
مائیکرو فون سے اعلان گھر میں آیا ہے

بستیاں ایک نہ اک دن یہ اجڑ جائینگی
زلزلہ دل میں تو طوفان گھر میں آیا ہے

مفلسی بیچ کے بازار میں چھوٹا بچہ
لے کے ٹوٹا ہوا ارمان گھر میں آیا ہے

کتنے دن بعد جلینگے یہاں جولہا ہانڈی
ایک امید و امکان گھر میں آیا ہے

حق کی اک بات قمرؔ سب کو یہ کہہ کر کے
اک الگ لے کے وہ پہچان گھر میں آیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

اک سچی کہانی تو ہے عنوان نہیں ہے
مل جائے وفا ایسا بھی امکان نہیں ہے

شانہ ہو ترا ، سر ہو مرا ، نکلے مری روح
اس کے سوا دل میں کوئی ارمان نہیں ہے

جس دل میں جگہ لیتی ہے یہ فرقہ پرستی
اس کا کوئی مذہب کوئی ایمان نہیں ہے

صاحب کا جو بنگلہ ہے بڑی شان ہے اس کی
ٹی وی ہے مگر طاق پہ قرآن نہیں ہے

اک قیمتی شئے جسم میں اک دل تھا گنوایا
اب اس مکاں میں قیمتی سامان نہیں ہے

جینے کی تمنا میں قمؔر مر گئے ہیں ہم
مرنا بھی تو جیتے جی یہ آسان نہیں ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

موجوں کی آرزو میں تو دریا اداس ہے
دریا کی جستجو میں یہ قطرہ اداس ہے

سب کو یہاں کسی نہ کسی کی تلاش ہے
ہر شخص کا تو شہر میں چہرہ اداس ہے

جب موسم بہار نے گل کو اُڑا لیا
پھولوں کی جستجو میں تو غنچہ اداس ہے

اے مفلسی ذرا سا رحم مفلسوں پہ کر
معصوم سا پیارا سا اک بچہ اداس ہے

پہلی سی اب تو دل میں محبت نہیں رہی
گذرے ہوئے زمانے کا لمحہ اداس ہے

اس کے بغیر دیکھ لو تم آج بھی قمؔر
کھڑکی بھی یہ اداس ہے کمرہ اداس ہے

☆☆☆☆☆☆

ہو کے جو اضطراب پیتے ہیں
رنگ ، خوشبو ، شراب پیتے ہیں

جھوٹ، مکر و فریب کھا کر کے
کیوں یہ خالی سراب پیتے ہیں

کرکے تقسیم ساری خوشیوں کو
غم کے آنسو جناب پیتے ہیں

کتنے محتاج آب کے بدلے
اپنی پلکوں کے خواب پیتے ہیں

پہنچے سینے کی آگ کو ٹھنڈک
ایسے کچھ لوگ آب پیتے ہیں

بہنے لگتے ہیں تیرگی میں سبھی
جب فلک آفتاب پیتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ہمارے سامنے سے جب ہوا گذرتی ہے
تو میری سانس میں خوشبو تری بکھرتی ہے

ترے خیال سے ہم کو سکون ملتا ہے
ترے ہی نام سے دنیا مری سنورتی ہے

پہنچتی رہتی ہے ہر دم وہ عرشِ اعظم تک
دعا جو دل سے نکلتی ، نہیں ٹھہرتی ہے

کبھی جو دیکھتا ہوں پانی میں چہرہ اپنا
تمہارے چہرے کی تصویر اک ابھر تی ہے

یہ غم ہمیشہ ہی سینے سے لگا رہتا ہے
مگر خوشی تو کبھی بھی نہیں ٹھہرتی ہے

کہاں گئے وہ بہاروں کے دن قمر تیرے
یہ اک سوال تو تتلی بھی ہم سے کر تی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

نہ پوچھو کس طرح چاک گریباں کرتے جائینگے
بجھے سب دل کی دنیا کو چراغاں کرتے جائینگے

مہنگائی کے چادر سے بدن کو اوڑھ کر یاروں!
تسلی دل کو دے کر خونِ ارماں کرتے جائینگے

یہاں اکثرہاں ہوتی ہی رہی غزلوں پہ تنقیدیں
ادب کی زلف خوش ہوکر فروزاں کرتے جائینگے

یہ بوئے گل بھی مہکینگی یہ شاخ گل بھی چہکینگی
سبھی سنسان جنگل کو گلستاں کرتے جائینگے

غموں کے بوجھ سے سر کو کبھی جھکنے نہیں دینگے
یہ زندہ رہنے کی خاطر فروزاں کرتے جائینگے

کھڑی کر دو اگر تم لاکھ بھی نفرت کی دیواریں
محبت شئے ہی ایسی ہے مری جاں کرتے جائینگے

قمر وہ وقت آئیگا حسابِ زندگی شاید
فرشتے چپ رہینگے اور انساں کرتے جائینگے

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

اک سبق ہم کو ہمیشہ یاد ہے
زندگی تو موت کی ایجاد ہے

تشنگی جو علم کی بڑھا سکے
بس وہی سب سے بڑا استاد ہے

یہ حماقت جانور کرتا نہیں
آدمی سے آدمی برباد ہے

جیتتا ہے وہ الیکشن جھوٹ سے
جسکی بھی زیادہ یہاں تعداد ہے

ہے ذراسی صورتیں بدلی ہوئیں
وہ قفس ہے اور وہی صیاد ہے

موت ہو جب بھی مری عزت کی ہو
اے خدا ! تم سے یہی فریاد ہے

ہے بڑی ظالم بڑی ہی بے رحم
یہ تمہاری یاد یا جلاد ہے

شاعری کا تھا قمؔر مداح جو
میرا وہ سب سے بڑا نقاد ہے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

اہل زباں ہیں آپ اگر کچھ نہ بولئے
خاموش رہئے جایئے گھر کچھ نہ بولئے

خود کو نہ کہئے اپنی خبر کچھ نہ بولئے
بس اجنبی سے وقتِ سفر کچھ نہ بولئے

سچ کے لئے حق کے لئے قربان جایئے
کٹ جائے چاہے آپ کا سر کچھ نہ بولئے

اب سائبان شہر فلک کو بنایئے
کٹ جائیں چاہے سارے شجر کچھ نہ بولئے

جب وہ چلا گیا ہے نہ آئیگا لوٹ کر
کھا لیجئے اب میٹھا ثمر کچھ نہ بولئے

سچ بولئے گا جب بھی تو کٹ جائیگی زبان
آئیگی موت پھر بھی قمؔر کچھ نہ بولئے

☆☆☆☆☆☆☆

نظروں میں اس کو آئے زمانے گذر گئے
آنکھوں کو مسکرائے زمانے گذر گئے

اک اجنبی ہماری طرح ہی ملا ہمیں
اب تک نہ ہم بھلائے زمانے گذر گئے

تاریخ ہی ملی ہے عدالت میں عمر بھی
انصاف مل نہ پائے زمانے گذر گئے

شاید ہماری آنکھ یہ پتھر کی ہو گئی
رستے میں پل بچھائے زمانے گذر گئے

وہ چھین کر کے لے گیا میرے وجود کو
آئینہ نہ دیکھ پائے زمانے گذر گئے

اک آشیاں کی چاہ میں عمریں گذر گئیں
اک گھر بھی بن نہ پائے زمانے گذر گئے

اب تک مرا خیال نہ روشن ہوا قمرؔ
جگنو کو جگمگائے زمانے گذر گئے

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

حوصلہ کرلے جو طوفانوں سے ٹکرانے کا
اک محل ریت پہ ایسا بھی بنایا جائے

اب کے برسات تو آئی نہیں خوشیاں لے کر
غم کی بارش میں ہی جی بھر کے نہایا جائے

دوستوں میں قمرؔ آداب دوستی نہ رہی
دوستی چھوڑ کر دشمن ہی بنایا جائے

☆☆☆☆☆☆☆

زندگی کیا اور اس کے حسن کا حاصل ہے کیا؟
یہ بدن اک خاک ہے تو خاک میں یہ دل ہے کیا؟

یا الٰہی! تیری دنیا میں یہ کیا اندھیر ہے
سچ کو بھی سولی پہ لٹکاتا ہوا عادل ہے کیا؟

حادثہ ہونے لگا ہے زیست کے ہر گام پر
کہہ نہیں سکتا کہ ماضی اور مستقبل ہے کیا؟

ہل نہیں سکتا ہے پتا اس کی مرضی کے بغیر
پھر ہماری موت کے پیچھے کوئی قاتل ہے کیا؟

زلزلہ نے چیر ڈالا جب زمینوں کا جگر
یہ سمندر چیز ہے کیا اور یہ ساحل ہے کیا؟

سوچتا رہتا ہوں تنہائی میں اکثر یہ قمرؔ
جسم میں ہے روح شامل، روح میں شامل ہے کیا؟

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

سارے صدموں کو ایک دل میں بسا یا جائے
پھول کو چھوڑ کر کانٹوں کو سجایا جائے

موت کا خوف اب رہتا نہیں دل میں اپنے
جشن تلوار کے سائے میں منایا جائے

اک دفعہ پوچھ لے منصف مرے دل کی حسرت
پھر مجھے شوق سے سولی پہ چڑھایا جائے

وہ قلندر ہے جو پہچانتا نہیں خود کو
آئینہ اس کو بھی اک بار دکھا یا جائے

لوگ تو پیار کو بیوپار سمجھ بیٹھے ہیں
نقشِ الفت کو اسی طرح نبھایا جائے

بھول بیٹھا ہوں کسی طور فسانہ اپنا
میرا ہی قصہ مجھے پھر سے سنایا جائے

آگ کے اک مکاں میں زندہ ہوں
جل کے میں بھی دھواں میں زندہ ہوں

زاہدوں کی زباں میں زندہ ہوں
واعظوں کے بیاں میں زندہ ہوں

سن لے اے قافلہ سالار میرا
میں تری کارواں میں زندہ ہوں

اک چمکتا ہوا ستارہ ہوں
عشق کے آسماں میں زندہ ہوں

مجھکو تاریخ کے اوراق میں پڑھ
مر کے بھی داستاں میں زندہ ہوں

صرف بدلی قمؔر میری صورت
لوگ کہتے کہاں میں زندہ ہوں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ہمارے ہاتھ میں سچ کا علم تو بولے گا
زبان کاٹ بھی دوگے قلم تو بولے گا

اسی امید پہ ہم چیختے رہے صدیوں !
کہ بت کدے کا کوئی اک صنم تو بولے گا

کسی کو کوئی بھی کتنا بھی رنج وغم دے دے
خوشی خموش رہے گی الم تو بولے گا

میں رہوں یا نہ رہوں اس جہان میں زندہ !
ہمارے بعد نشانِ قدم تو بولے گا

کسی پہ ڈھائے گا ظلم و ستم کبھی کوئی
ہمیں یقیں ہے خدا کا کرم تو بولے گا

میں جانتا ہوں فریب وفا قمؔر لیکن
وہ کھا کے میری ہی جھوٹی قسم تو بولے گا

☆☆☆☆☆☆☆

خوشی میں بھی ہمارا غم ہوا کے ساتھ چلتا ہے
ہمارا درد بھی دیکھو ! دوا کے ساتھ چلتا ہے

کدورت کے ہمارے بھی بڑے آداب ہوتے ہیں
ہمارا پیار بھی ہر دم وفا کے ساتھ چلتا ہے

کوئی تو چاہ کر بندہ کبھی کچھ نہ بگاڑے گا
عقیدہ بھی ہمارا اک خدا کے ساتھ چلتا ہے

کبھی اس شخص کو تو نظر و بد یہ چھو نہ پائینگے
کہ جو کوئی کہیں ماں کی دعاً کے ساتھ چلتا ہے

قمؔر خاموش رہ کر دیکھتا رہتا ہے منظر میں
یہ بادل جب گرجتا ہے گھٹا کے ساتھ چلتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ہو کے شرمندہ بھلا آنکھ ملاتے کیوں ہو ؟
تم تو ہو آب تو پھر آگ لگاتے کیوں ہو ؟

خار نے تلخ سے لہجے میں یہی گل کو کہا
خون ہو کر کسی دامن کو بچاتے کیوں ہو ؟

قطرۂ اشک تو دریا میں سما جائیگا
غمزدہ ہو کے ان آنکھوں سے بہاتے کیوں ہو؟

شوق سے پا رہا ہوں تیرے گناہوں کی سزا
پھر بھی ہر بار یہ الزام لگاتے کیوں ہو ؟

زندگی بنتی ہے ان دونوں کے ملنے سے ندیم
خوشیاں آتے ہی بھلا غم کو بھلاتے کیوں ہو ؟

جوڑ کر انگلیوں پہ عمر گذشتہ کا حساب
فریب زیست سے پھر آس لگاتے کیوں ہو ؟

رتجگا کرتے ہو غزلوں کو قمؔر لکھنے میں
اپنے بدلے میں یہ بستر کو جگاتے کیوں ہو ؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

دیتی ہو الزام بھلا کیوں بن برسے اک بادل کو
اشکِ رواں نے دھو ڈالا ہے گوری تیرے کاجل کو

یہ تہذیب ہے شہر کی تیرے خون سے لت پت لہولہان
پتھر مارا ہے بچوں نے اک بے چارہ پاگل کو

رات کا سناٹا تھا طاری سوئے پڑے تھے سب سائے
کان میں گونجی یادِ تبسم سو نہ سکا میں اک پل کو

یہ باتیں سب سن کو بھائی ہندوستان کی ناڑی کی
کٹ جائے چاہے سراس کا گرنے نہ دینگی آنچل کو

ہرے بھرے سب باغیچوں کے اپنے اپنے قصے ہیں
کوئی ہے بھرپور یہاں پر کوئی ترسے ہے پھل کو



www.urduchannel.in

کبھی جب دیکھتا ہوں غور سے مکڑی کے جالوں میں
وہی گذرے ہوئے لمحات آتے ہیں خیالوں میں

کتابِ عشق جب پڑھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے
تمہاری بے وفائی کے تو چرچے ہیں حوالوں میں

اندھیروں میں ہمیں بے خوف ہو کر نیند آتی ہے
لگا رہتا ہے ڈر کیوں پھر ہمیں دن کے اجالوں میں

عدالت میں ہی آدھی عمر کٹتی ہے مقدموں میں
یہاں الجھے ہوئے ہیں لوگ پرُکھوں کے قبالوں میں

اگر ہے موت حاصل تو جواب زندگی کیا ہے
لگے رہتے ہیں ذھن و دل مرے ایسے سوالوں میں

خلوص و پیار ایثار و محبت اور قربانی
مرا چرچہ ہو جب بھی پیش کر دینا مثالوں میں

سمجھ میں کچھ نہیں آتا قمر دنیا کے جنگل میں
چھپے ہیں بھیڑئے کتنے یہاں انساں کے کھالوں میں

☆☆☆☆☆☆☆

دیکھ کے دل غمگین ہوا ہے ساہوکار کی مسکانیں
اک مجبور مہیلا نے جب بیچ دی اپنی پایل کو

غور سے دیکھوں اور پھر سوچو یہ بھارت کا ہے قانون
دیمک چاٹ گئی فائیل سب رکھے تھے جتنے حل کو

ہجر کی ساری باتیں رکھدو مستقبل کے خانوں میں
آج کی شب خوشیوں میں گذارو کس نے دیکھا ہے کل کو

جتنے تھے غمخوار قمؔر کے اس کے دشمن بن بیٹھے
جب بھی کہیں پر اس نے جلایا حرص و مفاد کے جنگل کو

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

چلتے ہیں وہ جو مجھ سے بھی دامن کو بچا کر
رکھتے تھے کبھی پھول کو رستے میں بچھا کر

ہر روز مٹاتا ہوں کئی بار میں خود ہی
انگلی ہی سے اس ریت پہ تصویر بنا کر

نفرت سے کبھی ہو نہ سکا ہے کوئی علاج
الفت سے مرے دوست تو نفرت کی دوا کر

عادت ہے مری کرنا یہ تقسیم اجالا
تو مجھ سے محبت میں جفا کر یا وفا کر

گر چاہتے تم کو مکمل خوشی ملے
تیری جو بُرائی کرے تو اس کا بھلا کر

جب نیند نہ آئے تو قمؔر راتوں کو تم بھی
چھت پر ہی ٹہل کر کے یہ تاروں کو گنا کر

☆☆☆☆☆☆☆

ہو گئی رات سو گئے ہیں سب
اے مری نیند تُو کہاں ہے اب؟

حق بیانی کہاں زمانے میں
چشم خاموش اور سلے ہیں لب

وہ تو تقسیم ہو نہیں سکتا
جو ترا ہے وہی ہے میرا رب

قہقہہ چاند نے لگا یا ہے
لے کے تنہائیاں جو آئی شب

حسن معصوم ہے مگر یارو
عشق کا معاملہ بھی ہے عجب

شب کے جاتے ہی صبح آئیگی
ہو نہ مایوس دل مضطرب

گل کے رُخ کو قمؔر مسخ کر دی
کتنی مغرور ہے تمہاری چھب

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

دل کے در میں مرے جھانکتا کون ہے؟
دل ہے میرا تو دل میں بسا کون ہے؟

روز راتوں کو بستر پہ سو جاتا ہوں
میرے بدلے میں پھر جاگتا کون ہے؟

سمت کی ہے خبر نہ کوئی منزلیں
قافلہ کا مرے رہ نما کون ہے؟

میں بھی مجبور ہوں وہ بھی مجبور ہے
تم بتاؤ ! بھلا بے وفا کون ہے؟

ڈھونڈتی ہیں نگاہیں نہ جانے کسے
میری نظروں سے اب چھپ گیا کون ہے ؟

فکر تجھ کو لگی ہے سبھی کی قمؔر
تیرے بارے میں پھر سوچتا کون ہے ؟

☆☆☆☆☆☆☆

یہ ترا غم اور مرا غم اور خوشی اپنی جگہ
موت ہے اپنی جگہ اور زندگی اپنی جگہ

ہم اجالوں کی امیدیں جگنوؤں سے کیوں کریں
خواہشیں جگنو کی اپنی روشنی اپنی جگہ

ہم محبت میں جدائی کا مداوا کیا کریں
اشک آنکھوں کا ہے اپنا اور ہنسی اپنی جگہ

ہم وفا ہر حال میں کرتے رہیں گے عمر بھر
ہیں مری مجبوریاں اور بے بسی اپنی جگہ

درد کو اشعار کے ذریعے بیاں ہم نے کیا
دل کے ہیں جذبات اپنے شاعری اپنی جگہ

میں اگر اک بوند بھی پی لوں تو مر جاؤں قمؔر
میں سمندر میں ہوں پر ہے تشنگی اپنی جگہ

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

زندگی جینے کی تھوڑی سی دوا لے آئے
کچھ نہ جب ہم کو ملا ماں کی دعا لے آئے

میں نے بربادیٔ الفت کے جو قصے لکھے
اس کہانی میں تمہارے بھی حوالے آئے

مل گئی جشنِ بہاراں میں جو خوشبو تیری
اپنی سانسوں کے لئے تھوڑی ہوالے آئے

میں یہ سمجھا کہ مری دید کو وہ آئے ہیں
جب کبھی کمرے کی کھڑکی سے اجالے آئے

ڈھونڈھنے جب بھی چلے ہم یہ سکون و راحت
درد بڑھنے کی ہی ہم دردِ دوا لے آئے

اس نے تو ہم سے محبت میں ضمانت مانگی
سامنے اس کے قمؔر شہرِ وفا لے آئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہمارے دل کے پیارے ہو گئے ہیں
ترے ہر غم ہمارے ہو گئے ہیں

ہوا کے دوش پہ آتے ہی دیکھو
بہت چنچل شرارے ہو گئے ہیں

غموں سے آنکھیں میری بھر گئیں ہیں
بہت دلکش نظارے ہو گئے ہیں

وہ کل تک جو ہمارے سنگ میں تھے
تیری قسمت کے تارے ہو گئے ہیں

محبت کے تھے جو رنگین نغمیں
ہمیں صدیوں پکارے ہو گئے ہیں

جو آنکھوں میں رہے تھے نور بن کر
وہی اشکوں کے دھارے ہو گئے ہیں

بہت ہی یاد آتے ہیں قمؔر اب
وہ جو اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

ہمارا جسم ہے مٹی کا اس میں جان تھوڑی ہے
ہمارے دل میں بھی باقی کوئی ارمان تھوڑی ہے

کسی کو ہم تو چاہینگے، کوئی ہم کو نہیں چاہے
کسی کو چاہتے رہنا کوئی نقصان تھوڑی ہے

کہاں سے کب شروع ہوتی، کہاں پہ ختم ہوتی ہے
محبت کی کہانی میں کوئی عنوان تھوڑی ہے

خلوص و پیار، ایثار و محبت ہے نہیں جس میں
وہ تو ہے شکل سے انساں مگر انسان تھوڑی ہے

اجر دیتا نہیں ہر گز خدا ایسی بھی نیکی کا
کسی پہ حق جتا دینا کوئی احسان ٹھوری ہے

قمؔر یہ جان سے بھی قیمتی شئے ہے انا پنی
منافق جیسا اپنے پاس میں ایمان تھوڑی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ماضی کو حال ، حال کو کل کہہ لیا کرو
آئے کوئی خیال ، غزل کہہ لیا کرو

خوش فہمیوں کی آگ میں جی لو یہ زندگی
اپنے کھنڈر کو شیش محل کہ لیا کرو

کھوجاؤ پھر نہ تم کہیں ماضی کی دھند میں
موجودہ وقت کو ہی ازل کہہ لیا کرو

حسن و جمال و یار کے قصے اگر لکھو
آنکھوں کو جھیل لب کو کنول کہہ لیا کرو

دامن بچا کے رہنا ہے تم کو اگر یہاں
پھولوں کو خار ، خار کو پھل کہہ لیا کرو

قائم رکھو وفاؤں کا ہر سلسلہ قمرؔ
صدیوں کے انتظار کو پل کہہ لیا کرو

☆☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in

زمیں یہیں پہ رہی آسماں یہیں پہ رہا
میں مرگیا بھی تو میرا مکاں یہیں پہ رہا

چلے گئے تو لئے کیوں نہیں گئے یادیں
تھے کیسے لوگ وہ جن کا نشاں یہیں پہ رہا

میں خوش ہوا بھی نہیں تھا کہ غم چلا آیا
بجھی یہ آگ کی لپٹیں دھواں یہیں پہ رہا

جیئے یہ زندگی پھر مل گئے مٹی میں سبھی
نہ ہم رہے نہ رہے تم سماں یہیں پہ رہا

قیامتیں بھی یہاں آئیں اور چلی بھی گئیں
فنا ہوئے ہیں سبھی پر جہاں یہیں پہ رہا

کوئی ثبوت ملی اور قمرؔ گواہ نہ ملا
کٹی زبان مگر ہم زباں یہیں پہ رہا

☆☆☆☆☆☆☆☆

# نظمیں



www.urduchannel.in

## علم

زندگی کے راستوں کو روشنی دیتا ہے علم
تیرگی کو چھوڑ کر شائستگی دیتا ہے علم

یہ وہ دریا ہے جسے پی کر نہ پھرتا ہے یہ دل
اور بڑھ جاتا ہے جتنی تشنگی دیتا ہے ہے علم

اس کو حاصل کر لے جو اس نے نہ بڑھ کر ہے کوئی
چھوڑنے والوں کو اکثر بے بسی دیتا ہے علم

تم پلٹ کر دیکھ لو تاریخ کے اوراق کو
ہر گھڑی، ہر دم کئی، باتیں نئی دیتا ہے علم

بخشتا ہے یہ سکوں ہر عمر کے ایام کو
زندگی کی دھوپ میں چھاؤں گھنی دیتا ہے علم

بڑھ کے اس دولت سے دنیا میں نہ ہے دولت قمرؔ
قلب کو پر نور کر سچی خوشی دیتا ہے علم

☆☆☆☆☆☆☆☆

# قطعہ

زمیں کے ساتھ میں یہ آسمان رہنے دو
ہمارے منھ میں بھی اردو زباں رہنے دو
دیا ہمیں نے یہاں انقلاب کا نعرہ
ہمارے دل میں بھی ہندوستان رہنے دو

☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

# ہند

ہند میں پیدا ہوئے ہم گذرا ہے بچپن یہاں
خوبصورت پھول اس میں اچھا ہے گلشن یہاں

مختلف تو ہیں مذاہب ایک ہی تہذیب ہے
سب کا اپنا اپنا کمرہ ایک ہے آنگن یہاں

ہے وطن چانکیہ کا سرسید خاں کی سرزمیں
سیکھنے آتی ہے ساری دنیا علم و فن یہاں

مل کے ہم تقسیم کر لیتے ہیں غم یا خوشی
عید کا تہوار ہو یا ہولی کا پاون یہاں

اس کو تو اس کی تکبر نے اسے ہی کھا گیا
علم داں اتنا بڑا رہتا تھا اک راون یہاں

ہے ہمیں اتنی محبت ہی وطن سے اے قمرؔ
دل مرا پردیس میں رہتا ہے تو دھڑکن یہاں

☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

# اردو

مشک و عنبر کی طرح پھول سی پیاری اردو
کتنی شیریں سی زباں ہے یہ ہماری اردو

اس کے الفاظ جو قرطاس کے گلشن پہ سجے
خوبصورت سی لگے گل کی یہ کیاری اردو

مل نہیں پائے کوئی علم و ہنر ادبوں کو
نظموں ، غزلوں کی سبھی زلفیں سنواری اردو

اس کے دشمن کو شکشتیں بھی ملیں ہے کتنی
کوششیں سب نے کی لیکن نہیں ہاری اردو

یہ جدا ہوکے بھی رہتی نہیں کبھی بھی جدا
پیاری ہندی کی بہن بھی ہے دلاری اردو

فلمی نغمیں ہوں قمرؔ یا ہو رباعی یا غزل
سارے میدانِ ادب کی ہے کھلاڑی اردو

☆☆☆☆☆☆☆



www.urduchannel.in